Downloaded From : http://www.cbseportal.com

CBSE Sample Question Paper

XII - Urdu (Core)

2018-2019

وقت: 3 گھنٹے | کل نشانات: 100

Time allowed : 3 Hours. | Max. Marks. 100

(حصہ - الف)

ا۔ درج ذیل (غیر درسی) عبارت کو غور سے پڑھئے اور اس سے متعلق سوالوں کے جواب لکھئے۔ (10)

''اگر چہ اس سے بہت پہلے یعنی 1836ء میں مولوی محمد حسین آزاد کے والد بزرگوار مولوی محمد باقر نے 'اردو اخبار' کے نام سے اردو کا ایک پرچہ نکالا تھا اور خود سرسید نے ایک پرچہ جاری کیا جس کا نام 'سید الاخبار' تھا اور دونوں پرچوں کی زبان ضرورت کے اقتضا سے سادہ اور صاف ہوتی تھی۔ تاہم اس وقت تک یہ زبان علمی زبان نہیں مانی جاتی تھی۔ اس لئے جب کوئی شخص علمی حیثیت سے کچھ لکھتا تو اسی فارسی نما طرز میں لکھتا تھا۔ سرسید نے بھی اسی وجہ سے آثار الصنادید میں جہاں انشاء پردازی سے کام لیا۔ اسی طرز کو برتا۔ آثار الصنادید جس زمانے میں نکلی اس کے تھوڑے ہی دنوں بعد تقریباً 1850ء میں دلّی کے مشہور شاعر مرزا غالب نے اردو کی طرف توجہ کی یعنی مکاتبات وغیرہ اردو میں لکھنے شروع کیے۔ انھوں نے تمام ہم عصروں کے برخلاف مکاتبہ کو مکالمہ بنا دیا۔ مکاتبات میں وہ بالکل اس طرح ادائے مطلب کرتے تھے جیسے دو آدمی آمنے سامنے بیٹھے باتیں کر رہے ہیں۔ یہ کہنا بیجا نہیں کہ جس اردو انشا پردازی کا آج جو انداز ہے اور جس کے مجدّد اور امام سرسید مرحوم تھے، اس کا سنگ بنیاد دراصل مرزا غالب نے رکھا تھا۔''

(i) سید الاخبار کس نے جاری کیا؟

(ii) موجودہ اسلوب نثر کا بانی کون ہے؟

(iii) غالب کے خطوط ہم عصروں سے کیوں مختلف ہیں؟

(iv) محمد حسین آزاد کے والد نے کون سا اخبار نکالا اور کب نکالا تھا؟

(v) مرزا غالب نے اردو میں خط (مکاتبات) کب لکھنا شروع کیے تھے؟

(یا)

Downloaded From : http://www.cbseportal.com Courtesy : CBSE

Downloaded From : http://www.cbseportal.com

”عدالت کی ناانصافیوں کی فہرست طولانی ہے۔تاریخ آج تک اس کے ماتم سے فارغ نہ ہوسکی۔ہم اس میں حضرت مسیح جیسے پاک انسان کو دیکھتے ہیں۔جو اپنے عہد میں چوروں کے ساتھ کھڑے کیے گئے۔ہم کو اس میں سقراط یاد آتا ہے جس کو صرف اس لیے زہر کا پیالہ پینا پڑا کہ وہ اپنے ملک کا سب سے سچا انسان تھا۔ہم کو اس میں فلورنس کے فدا کار حقیقت گلیلیو کا نام بھی ملتا ہے، جو اپنی معلومات اور مشاہدات کو اس لیے جھٹلا نہ سکا کہ وقت کی عدالت کے نزدیک ان کا اظہار جرم تھا۔میں نے حضرت مسیح کو انسان کہا، کیونکہ میرے اعتقاد میں وہ ایک مقدس انسان تھے جو نیکی اور محبت کا آسمانی پیغام لے کر آئے تھے۔لیکن کروڑوں انسانوں کے اعتقاد میں تو وہ اس سے بھی بڑھ کر ہیں۔تاہم یہ مجرموں کا کٹہرا کیسی عجیب اور عظیم الشان جگہ ہے، جہاں سب سے اچھے اور سب سے برے دونوں طرح کے آدمی کھڑے کیے جاتے ہیں۔“

(i) سقراط کو زہر کا پیالہ کیوں پینا پڑا؟

(ii) عدالت کی ناانصافیوں کی فہرست کیا ہے؟

(iii) حضرت مسیح کس چیز کا پیغام لے کر آئے تھے؟

(iv) مجرموں کے کٹہرے میں کیسے آدمی کھڑے کیے جاتے ہیں؟

(v) حضرت مسیح عدالت کے سامنے کس کے ساتھ کھڑے کیے گئے؟

2۔ درج ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر مضمون لکھیے۔ (15)

(i) نوٹ بندی کے فائدے اور نقصانات

(ii) یوم آزادی

(iii) اسکول میں میرا پہلا دن

(iv) موسم سرما

(v) میرا پسندیدہ استاد

(vi) عیدالفطر

(vii) یادگار سفر

3۔ اپنے دوست / سہیلی کو خط لکھ کر اس کی شادی میں شریک نہ ہونے کا عذر پیش کیجیے اور انھیں شادی کی پیشگی مبارکباد دیجیے۔ (8)

(یا)

اپنے پرنسپل کے نام امتحان کی فیس معاف کرنے کے لیے ایک درخواست لکھیے۔

4۔ درج ذیل میں سے کسی ایک عبارت کا خلاصہ لکھیے اور ایک مناسب عنوان بھی تجویز کیجیے: (7)

”بہار آتی ہے تو رنگ گلستاں بدلنے لگتا ہے۔پتے زرد لباس اتار کر سبز مخمل کے جوڑے پہن لیتے ہیں۔مرجھائے ہوئے درخت ہرے بھرے ہو جاتے ہیں۔جہاں باغوں میں خاک اڑ رہی تھی اب

Downloaded From : http://www.cbseportal.com Courtesy : CBSE

Downloaded From : http://www.cbseportal.com

پُر کیف ہلچل مچ رہی ہے۔ پودے سرسبز و شاداب نظر آنے لگے ہیں۔ سبز شاخیں خوشی سے جھوم رہی ہیں۔ سبز پتے ہوا کے جھونکوں میں کھیل رہے ہیں۔ چڑیاں خوشی کے ترانے گا رہی ہیں۔ بلبل نغمہ سرا ہے۔ پرندے چہچہا رہے ہیں۔ چشموں سے صاف شفاف پانی بہہ رہا ہے۔ مختلف پھولوں کی خوش رنگیاں پانی میں بہتی چلی آ رہی ہیں۔ نرم نرم شاخیں لہلہا رہی ہیں۔ غرض چاروں طرف لطف ہی لطف ہے۔"

(یا)

"پریم چند کو ناول اور افسانہ پڑھنے کا شوق بچپن سے تھا۔ جہاں کہیں بھی کوئی ناول یا افسانوں کا کوئی مجموعہ مل جاتا، پڑھ ڈالتے۔ ان کا مطالعہ اور مشاہدہ دونوں وسیع تھے۔ پریم چند نے یوں تو شہری اور دیہاتی زندگی دونوں کو ہی اپنے فن کا موضوع بنایا ہے۔ لیکن ان کا پسندیدہ اور خاص موضوع دیہات کی زندگی رہا ہے۔ گاؤں کی زندگی کو انہوں نے بہت ہی قریب سے دیکھا، سمجھا اور پرکھا ہے۔ گاؤں کے لوگوں کی سادگی، خلوص، ان کی دلچسپیاں، ان کے دکھ درد، ان کی بیچارگی، توہم پرستی، جہالت، غربت اور پھر مہاجنی طبقے کی لوٹ کھسوٹ ان سب کا نقشہ جس طرح انہوں نے اپنے قلم کے ذریعہ کاغذ پر کھینچا ہے اس کی مثال نہیں ملتی۔

5۔ درج ذیل محاوروں میں سے صرف پانچ کے معنی لکھیے اور انھیں جملوں میں استعمال کیجیے۔ (10)

(i) معدوم ہونا

(ii) منہ میں جوتیاں چٹخانا

(iii) عاقبت خراب ہونا

(iv) فکر دامن گیر ہونا

(v) بغلیں بجانا

(vi) لاج رکھنا

(vii) خاک میں مل جانا

(viii) آؤ بھگت کرنا

(ix) برس پڑنا

(x) تانتا بندھنا

6۔ دکان کرایے پر دینے کے لئے ایک اشتہار بنایئے۔ (5)

7۔ درج ذیل میں سے کسی ایک اقتباس کو غور سے پڑھیے اور دیے گیے سوالوں کے جواب دیجیے۔ (7)

"اس کے بعد پروفیسر کے۔ بخش کے آنے کی اطلاع ہوئی۔ ان کے نام نامی سے کون واقف نہیں، سعید منزل کے سامنے بیٹھتے ہیں اور قسمت کا حال بتاتے ہیں۔ مقدمہ، بیماری، روزگار ہر مسئلہ پر ان کا مفید مشورہ رہتا ہے۔ لاعلاج بیماریوں کے مایوس مریضوں کا بھی علاج کرتے ہیں۔ نام کریم بخش ہے اور

Downloaded From : http://www.cbseportal.com Courtesy : CBSE

Downloaded From : http://www.cbseportal.com

پروفیسر بننے سے پہلے ہمارے ایک عزیز کے یہاں خانساماں تھے۔ان کی راہ ورسم ہم سے ان دنوں سے ہی ہے۔آئے ، بیٹھے اور ہمارا حال پوچھا۔پھر ہمارے ڈاکٹر کا نام و پتہ دریافت کیا۔پھر ڈاکٹروں اور ڈاکٹری طریقہ علاج کے متعلق کچھ چارحرفی نا قابل طباعت کلمات ارشاد فرمائے۔اس کے بعد تشخیص کی اور کہا: تمہارے جسم میں شکر کی کمی ہے اور گلا خراب ہے۔اپنے مجربات میں سے ایک چیز بھیجنے کا وعدہ کیا جو مینڈک کی چربی، گندھک اور لال ٹڈے کے انڈوں سے بنتی ہے اور اُلّو کے مغز کے ساتھ نہار منھ کھانی پڑتی ہے۔یہ بھی اٹھتے ہوئے ٹیلیفون پر ایک جگہ آرڈر دے گئے کہ آدھا سیر گھیکوار اور نیولے مجھے کل میرے فٹ پاتھ پر بھجوادیئے جائیں۔"

(i) پروفیسر کے۔بخش کیا کام کرتے ہیں؟

(ii) پروفیسر بننے سے پہلے کریم بخش کیا کرتے تھے؟

(iii) پروفیسر بخش نے مصنف سے کیا کیا پوچھا؟

(iv) پروفیسر بخش کی تشخیص کے مطابق مصنف کو کیا کیا بیماریاں تھیں؟

(v) ٹیلیفون پر کریم بخش نے کس چیز کا آرڈر دیا؟

(یا)

"پورن مل، آگرہ کے سیٹھ سرجومل کا اکلوتا بیٹا تھا۔سیٹھ جی کی خواہش تھی کہ وہ پورن مل کو صرف تھوڑی ہندی اور مہاجنی کا کام سکھادیں لیکن پورن مل نے انگریزی پڑھنے کے لئے ضد کی اور کسی طرح ایف۔اے تک پہنچ گیا۔اس کے دوستوں نے اسے مشورہ دیا کہ اگر وہ دنیا میں ترقی کرنا چاہتا ہے تو اسے یورپ وامریکہ جانا چاہئے۔اس نے سیٹھ جی سے اپنا ارادہ ظاہر کیا۔سیٹھ سرجومل پرانے خیالات کے سیدھے سادے آدمی تھے۔انہوں نے اجازت دینے سے انکار کردیا۔آج تک پورن مل کی کوئی بات ٹالی نہ گئی تھی۔اس نے کھانا پینا چھوڑ دیا۔مجبوراً سیٹھ جی کو اپنے لاڈلے کی بات ماننی پڑی اور پورن مل ہنسی خوشی امریکہ کے لیے روانہ ہوگیا۔وہاں پہنچ کر شکاگو کمرشیل کالج میں داخل ہوگیا۔"

(i) سیٹھ سرجومل کیسے آدمی تھے؟

(ii) پورن مل نے کھانا پینا کیوں چھوڑ دیا؟

(iii) شکاگو کمرشیل کالج کس ملک میں واقع ہے؟

(iv) پورن مل کے دوستوں نے اسے کیا مشورہ دیا؟

(v) سیٹھ سرجومل نے پورن مل کو پڑھنے کے لئے امریکہ جانے کی اجازت دینے کیوں انکار کردیا؟

8۔ "میں نے سوچا جس شہر میں کتابوں اور عالموں فاضلوں کی یہ بے حرمتی ہوتی ہو وہاں رہنا ٹھیک نہیں ہے۔" وضاحت کیجیے اور بتائیے کہ مصنف نے ایسا کیوں کہا ہے؟ (5)

(یا)

آخری مغل بادشاہ کے دور کی دلی کی کیا خصوصیات تھیں؟ تفصیل سے لکھیے۔

Downloaded From : http://www.cbseportal.com Courtesy : CBSE

Downloaded From : http://www.cbseportal.com

9۔ درج ذیل میں سے صرف چار سوالوں کے مختصر جواب لکھیے۔ (8)

(i) میگھالیہ کو خوبصورت صوبہ کیوں کہا گیا ہے؟
(ii) ''قورمہ'' سے متعلق مصنف نے کیا مزاح پیدا کیا ہے؟
(iii) بارات کیوں واپس جارہی تھی؟
(iv) لتا کی مقبولیت کا راز کیا ہے؟
(v) مصنف نے جاپانیوں کے مزاج کی کیا خاص بات بتائی ہے؟
(vi) ہندوستان اور مریکہ کی تہذیب میں کیا فرق ہے؟
(vii) کتب فروش نے سلطنت مغلیہ کے بارے میں کیا خیال پیش کیا؟
(viii) بندر لیے مداری نے اپنے تماشے سے کیا رنگ جمایا؟

10۔ برج نارائن چکبست نے اپنی نظم ''پھول مالا'' کے ذریعے کیا پیغام دیا ہے؟ تفصیل سے لکھئے۔ (10)

(یا)

مثنوی کسے کہتے ہیں؟ میرتقی میر نے مثنوی میں اپنے گھر کا کیا حال بیان کیا ہے؟ اپنے الفاظ میں لکھئے۔

11۔ درج ذیل میں سے کوئی ایک شعری اقتباس غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق نیچے دیے گئے سوالوں کے جواب لکھئے۔ (10)

خود پرستی کو لقب دیتے ہیں آزادی کا
ایسے اخلاق پہ ایمان نہ لانا ہرگز
رنگ و روغن تمہیں یوروپ کا مبارک لیکن
قوم کا نقش نہ چہرے سے مٹانا ہرگز
جو بناتے ہیں نمائش کا کھلونا تم کو
ان کی خاطر یہ ذلت نہ اٹھانا ہرگز
رُخ سے پردے کو ہٹایا تو بہت خوب کیا
پردۂ شرم کو دل سے نہ اٹھانا ہرگز

(i) پردۂ شرم کو دل سے اٹھانے سے کیا مراد ہے؟
(ii) چہرے سے قوم کا نقش مٹ جانے کا خطرہ کس بات سے ہے؟
(iii) شاعر کن لوگوں کی خاطر ذلت اٹھانے سے روک رہا ہے؟
(iv) شاعر کیسے اخلاق پہ ایمان لانے سے منع کر رہا ہے؟

(یا)

بہت دنوں سے مشغلہ ہے یہ سیاست کا
کہ جب جوان ہوں بچے تو قتل ہوجائیں

Downloaded From : http://www.cbseportal.com
Courtesy : CBSE

Downloaded From : http://www.cbseportal.com

بہت دنوں سے ہے یہ خبط حکمرانوں کا
کہ دور دور کے ملکوں میں قحط ہو جائیں

چلو کہ آج سبھی پائمال روحوں سے
کہیں کہ اپنے ہر اک زخم کو زباں کرلیں

ہمارا راز ہمارا نہیں ، سبھی کا ہے
چلو کہ سارے زمانے کو راز داں کرلیں

(i) ہر ایک زخم کو زباں کرنے سے شاعر کی کیا مراد ہے؟
(ii) بہت دنوں سے سیاست کا کیا مشغلہ ہے؟
(iii) شاعر اپنے راز میں کس کو شریک کرنا چاہتا ہے اور کیوں؟
(iv) حکمراں کو بہت دنوں سے کس بات کا خبط ہے؟

12۔ درج ذیل سوالوں کے متبادل جوابات میں سے صحیح جواب تلاش کر کے لکھیے۔ (5)

(i) قرۃ العین حیدر کے سفرنامے کا نام کیا ہے؟
ایران (دسمبر کی دوپہر) جاپان (ستمبر کا چاند) یونان (جون کا سورج)

(ii) ''پھول والوں کی سیر'' کس مصنف کا انشائیہ ہے؟
مرزا فرحت اللہ بیگ سید امتیاز علی تاج مرزا غالب

(iii) نظم ''پھول مالا'' کا موضوع کیا ہے؟
خواتین کو نصیحت باغ کی خوبصورتی وطن سے محبت

(iv) ''بڑے بول کا سر نیچا'' کس مصنف کا افسانہ ہے؟
کرشن چندر اعظم کریوی حبیب تنویر

(v) ادب کی وہ کون سی صنف ہے جس میں زندگی کے کسی ایک پہلو کو اختصار کے ساتھ پیش کیا جاتا ہے؟
افسانہ ناول مضمون

-----☆☆☆-----

Downloaded From : http://www.cbseportal.com Courtesy : CBSE